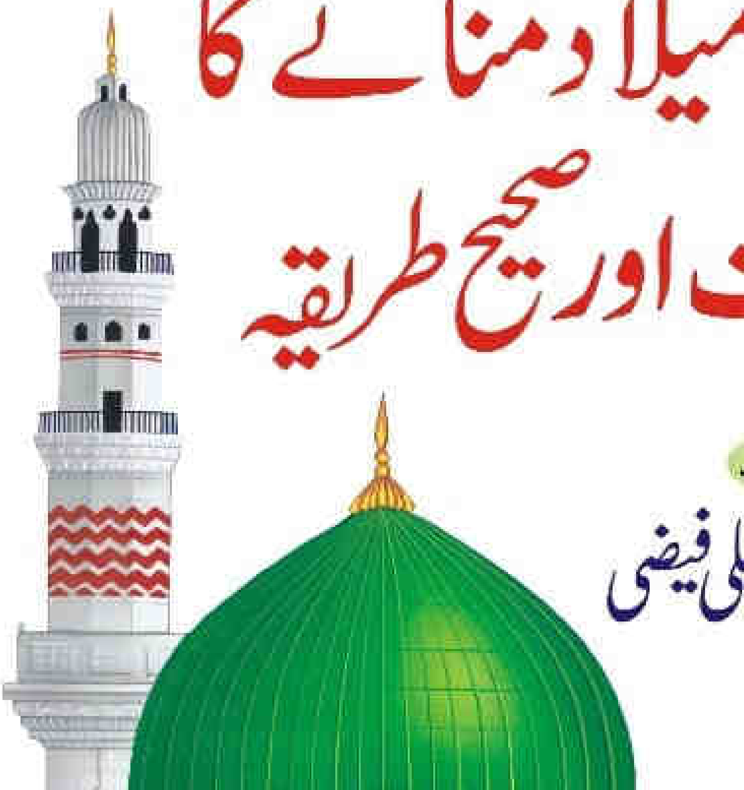
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جشن میلاد منانے کا
ثبوت اور صحیح طریقہ



مؤلف

مفتی سجاد علی فیضی

ناشر: مرکزی میلاد کمیٹی تاندلیانوالہ (فیصل آباد)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جشن میلاد منانے کا ثبوت اور صحیح طریقہ

مصنف

محقق اہلسنّت مفتی سجاد علی فیضی

مدرس و ناظم دارالعلوم جامعہ فیضیہ تاندلیانوالہ

ناشر

مرکزی میلاد کمیٹی تاندلیانوالہ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں!

نام کتاب ...... جشن میلاد منانے کا ثبوت اور صحیح طریقہ

مصنف ...... فاضل نوجوان حضرتِ علامہ ابو السعید سجاد علی فیضی صاحب

نظر ثانی مولانا عمران فیضی

تاریخ اشاعت اوّل ...... ربیع الاول ۱۴۴۳ھ/ ۲۰۲۱ء

صفحات 12

تعداد 1100

کمپوزنگ و پرنٹرز سبحان کمپیوٹرز اینڈ پرنٹرز فیصل آباد 0301-7008928

ملنے کے پتے

- ...... دار العلوم جامعہ فیضیہ تاندلیانوالا فیصل آباد فون نمبر: 0332-3409714
- ...... مکتبہ شہید ختم نبوت، جامعہ اکبریہ فیض العلوم اکبر آباد کوٹلی میانی شریف (گوجرانوالہ) فون نمبر: 0333-3333044
- ...... المدینہ لائبریری P-90 بازار نمبر 2 مرضی پورہ نڑ والا روڈ فیصل آباد فون نمبر: 0321-7031640
- ...... جامعہ حنفیہ ۷ ۴۳ کرول گ۔ب سمندری (فیصل آباد) فون نمبر: 0344-8672550

خصوصی کاوش

چیئرمین محمد جمیل بٹ، مرکزی میلاد کمیٹی تاندلیانوالہ 0300-7948993

محمد ارسلان انور: سیکرٹری نشر و اشاعت، مرکزی میلاد کمیٹی فیصل آباد 0320-3460660

محمد الیاس فیضی: ممبر مرکزی میلاد کمیٹی 0300-9662713

کس طرح سے ہو خالق تِرا شکریہ
مجھ کو بھی ان کا شیدا کیا شکریہ

تیرے ہی دم قدم سے اندھیرے چھٹے
نورِ ربّ العلیٰ مصطفیٰ شکریہ

تیرے صدقے سے پا کے مرادیں سبھی
سب ہیں نغمہ سرا اے شہا شکریہ

سارے یوسف تِری خیر لے کے کہیں
جانِ حسن و ادا دلربا شکریہ

میں نے اک بار رو کے کہا کچھ عطا
عطیہ مجھ کو دیا بے بہا شکریہ

میری مرض کہن کو رفع کر دیا
کوئے جاناں کی خاکِ شفا شکریہ

فیضیؔ کو بھی دیا تو نے اپنا پتہ
اے کہ ذکر نبی جاں فزا شکریہ

از مصنف

میلاد شریف کا مطلب:

میلاد شریف کا مطلب ہے تاجدارِ ختم نبوت محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کا ذکر خیر کرنا، بوقت ولادت ظاہر ہونے والے عجائب و واقعات کا تذکرہ کرنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی خوشی میں لائٹنگ کرنا، سجاوٹ کرنا، جھنڈے اور جلوس نکالنا وغیرہ۔

میلاد شریف کا لفظ مطلقاً محفل پاک کے لئے بھی استعمال کر دیا جاتا ہے۔

میلاد شریف کا شرعی حکم:

تاجدارِ ختم نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی خوشی کرنا، میلاد منانا مستحب و مستحسن ہے۔

میلاد شریف منانے کا ثبوت:

قرآن و حدیث کے کئی دلائل سے میلاد شریف کے منانے پر واضح ثبوت ملتا ہے۔ مثلاً:

رب تعالیٰ فرماتا ہے:

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

''اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔'' (والضحیٰ:۱۱، ترجمہ کنز الایمان)

اس میں ذرا بھر شک نہیں ہے کہ رب تعالیٰ نے ہمیں جتنی بھی نعمتیں عطا فرمائی ہیں ان میں سب سے بڑی نعمت تاجدارِ ختم نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ہے۔ اسی لئے حضرت علامہ ابن عاشور آیت قرآنی ''اَلَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ'' کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

فنعمة الله الكبرىٰ رسالة محمد صلی اللہ علیہ وسلم

''پس اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت رسالت محمدی ہے۔''

(دیکھئے تفسیر التحریر والتنویر)

نیز دیگر جملہ نعمتیں بھی اسی نعمت کبریٰ کے صدقے سے ملتی ہیں۔

پھر فرمایا:

وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ

''اور اگر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں گنو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے۔''

(النحل:۱۸، ترجمہ کنز الایمان)

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ رب تعالیٰ نے ہمیں اس کثرت سے نعمتیں عطا فرمائی ہیں کہ جن کو شمار کرنا محال ہے۔ مگر یاد رہے کہ اس سب کے باوجود اس نے کسی اور نعمت پر احسان نہیں جتایا۔ سوائے اس کے کہ اس نے کائنات والوں کو اپنا محبوب عطا فرمایا ہے:

رب تعالیٰ فرماتا ہے:

لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ

''بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا۔'' (العمران:۱۶۴، ترجمہ کنز الایمان)

ایک اور جگہ فرمایا:

قُلۡ بِفَضۡلِ اللّٰهِ وَبِرَحۡمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلۡيَفۡرَحُوۡا ؕ هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۵۸﴾

''تم فرماؤ اللہ ہی کے فضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چاہئے خوشی کریں اور ان کے سب دھن دولت سے بہتر ہے۔''

(یونس:۵۸، ترجمہ کنز الایمان)

یقیناً رب تعالیٰ کا سب سے بڑا فضل اور سب سے بڑی رحمت بھی تاجدارِ ختم

نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ہے۔ جیسا کہ اس آیت کی تفسیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے:

الرحمة محمد صلی اللہ علیہ وسلم

''رحمت سے مراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ہے۔''

(تفسیر البحر المحیط ج۵، ص۲۲۰، روح المعانی، وغیرہا)

آپ ہی سے مروی ایک اور روایت میں ہے:

تفسیر الفضل بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم

''فضل کی تفسیر نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کی جاتی ہے۔ یعنی فضل سے مراد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ہے۔'' (تفسیر روح المعانی ج۴، ص۲۰۵، وغیرہا)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے میلاد شریف کا یوں تذکرہ فرماتے ہیں:

انا دعوة ابراهيم و بشارة عيسىٰ و رويا امي التي رأت

''میں حضرت ابراہم علیہ السلام کی دعا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت اور اپنی والدہ کا وہ خواب ہوں جو انہوں نے دیکھا تھا۔''

(صحیح ابن حبان: ۶۴۰۴، تاریخ اسلام لذہبی ج۱، ص۴۲، وغیرہا)

یوں ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے آتا ہے کہ وہ مل بیٹھ کر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر خیر کر رہے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے حجرہ انور سے باہر تشریف لائے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بیٹھے ہوئے دیکھ کر آپ نے پوچھا:

آج کیسے بیٹھے ہوئے ہو؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عرض گزار ہوئے:

جلسنا نذكر الله ونحمده على هدانا لدينه ومَن علينابك

''ہم بیٹھ کر اس رب کی حمد اور ذکر کر رہے ہیں جس نے دین اسلام قبول کرنے کی ہمیں ہدایت عطا فرمائی اور آپ کے ذریعے ہم پر احسان فرمایا۔ (یعنی ہمیں اپنا محبوب عطا فرمایا)''

یہ سن کر) آپ نے فرمایا:

ان اللہ عزوجل یباھی بکم ملائکۃ

''بے شک تمہارے اس عمل سے رب تعالیٰ فرشتوں پر فخر فرما رہا ہے۔'' (مسند احمد ۲۳/۵۰)

ایک اور حدیث میں ہے کہ:

ما راہ المسلمون حسنا فھو حسن

''وہ چیز جس کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھی ہوتی ہے۔''

اس سے ثابت ہوا کہ تاجدارِ ختم نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میلاد پاک کا ذکر اور اس پر رب تعالیٰ کا شکر ادا کرنا یہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سنت ہے۔ مزید برآں یہ عمل مبارک رب تعالیٰ کی خوشنودی کا عظیم ذریعہ ہے۔

میلاد شریف کی خوشی ضرور منائی جائے مگر شریعت کے دائرے میں رہ کر:

انسانی زندگی خوشی و غمی اور خوشحالی و تنگی سے عبارت ہے۔ انسان کو خوشی فراہم کرنے والے مواقع بھی ملتے رہتے ہیں اور اس کا سامنا مصائب اور تکلیفوں سے بھی ہوتا رہتا ہے اور دوسری طرف ہمارا دین بھی دین فطرت ہے کہ جس نے بقیہ تمام ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ خوشی و غم کے اظہار کا بھی ایک دائرہ اور حدود اربعہ متعین کر رکھا ہے۔ اس لئے ایک بندہ مومن کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے جملہ معاملات خاص کر کے خوشی اور غم کے شرعی حدود و قیود کو پیش نظر رکھے یعنی خوشی بھی یوں منائے جسے شریعت چاہتی ہو اور غم کا بھی یوں اظہار کیا جائے جیسے ہمارا

دین اجازت دیتا ہو۔

کیونکہ ہر وہ خوشی وغم کے اظہار کا طریقہ جو برخلاف شریعت ہو وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی کی بجائے ناراضگی اور اجروثواب کی بجائے گناہ و عتاب کا ذریعے بنتا ہے۔

اسی کی تعلیم دیتے ہوئے قرآن مجید فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ ﴿۷۶﴾

''بے شک اللہ تعالیٰ اترانے والوں (یعنی برخلاف شریعت خوشی منانے والوں) کو دوست نہیں رکھتا۔'' (قصص:۷۶)

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

المراد لایلحقه من والتمسك بالدنیا مایلهیه عن احوال الاخرة اصلًا

''مراد یہ ہے کہ (خوشی یوں منائی جائے کہ) نہ اس کو اترانا اور تکبر لاحق ہو اور نہ دنیاداری سے یوں تمسک کہ جو آخرت کے معاملے سے اصلاً ہی غافل کردے۔'' (تفسیر کبیر ج۹،ص۱۵)

اس کی تفسیر کرتے ہوئے امام ابوحیان اندلسی فرماتے ہیں:

المنهی هناك الفرح بجمع الاموال لرئاسة الدنیا واردة العلو بها والفساد والاشر

''اس آیت کریمہ میں جس خوشی کرنے سے منع کیا گیا ہے یہ وہ ہے جو ریاست دنیا کے لئے اموال کے جمع کرنے کی وجہ سے ہو اور ان کے ذریعے تکبر فساد اور شر انگیزی کا ارادہ ہو۔''

(تفسیر البحر المحیط ج۵،ص۲۲۱)

حضرت امام مظہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

الفرح ان کان مقرونا بالطغیان والکفران مذموم حقا

''خوشی اگر تو سرکشی اور ناشکری سے ملی ہوئی ہو تو وہ بالکل ہی مذموم (بُری) ہے۔ (تفسیر مظہری ج ۵، ص ۳۹۴)

ان تصریحات سے ثابت ہوا کہ کسی بھی خوشی کو اس انداز سے منانا کہ جو شریعت کے برخلاف ہو وہ ممنوع وحرام ہے اور اگر وہ شریعت کے نام پر ہو تو پھر بدرجہ اولیٰ ممنوع وحرام ہوگی۔

میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے کی جانے والی سجاوٹ ولائٹنگ وغیرہ اور اصلاحی امور

بلاشبہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کی جانے والی سجاوٹ اور لائٹنگ وغیرہ عمل خیر ہے اور حسن نیت کے ساتھ کی جائے تو باعث اجر وثواب ہے۔ اس لئے جس قدر ممکن ہو اپنے مدارس، مساجد، گھروں، بازاروں، دکانوں اور چوراہوں کو خوب آراستہ کریں۔

مگر ان سب میں ہرگز کسی ایک بھی ایسے کام کی آمیزش نہ ہو جو شریعت کے مخالف ہو۔ مثلاً:

- بجلی چوری کی استعمال کرنا۔
- پہاڑیاں بنا کر ان پر بلی اور کتے وغیر کے مجسمے لگانا۔
- کعبۃ اللہ اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ماڈل بنا کر انہیں زمین پر رکھ دینا۔
- اگر بنا لئے ہوں تو انہیں کسی اونچی جگہ پر رکھنا چاہئے۔
- ریاکاری اور مقابلہ بازی کرنا۔
- سجاوٹ والے مقامات کو دیکھنے کے لئے عورتوں کا مردوں کے ساتھ اختلاط۔

میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا جلوس اور اصلاحی امور:

آمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا جلوس نکالنا اور اس پہ خوشی کا اظہار کرنا، اہل مدینہ کی سنت ہے۔ اگر یہ حسن نیت اور جائز طریقے سے ہو تو یقیناً باعث اجر ثواب ہے۔ مثلاً:

- ولادت کی رات سحری کے وقت اُٹھ کر غسل کریں۔
- نئے یا کم از کم صاف کپڑے پہنیں۔
- ممکن ہو تو خوشبو لگائیں اور بوقت ولادت کثرت سے درود وسلام پڑھیں۔ بلکہ اس نورانی عمل میں اپنے اہل خانہ کو بھی شامل کریں۔
- نوافل اور تلاوت قرآن مجید کی کثرت کریں۔ پھر نماز فجر باجماعت ادا کریں۔
- اگر ممکن ہو تو عید الفطر کی طرح یا اس سے بھی بڑھ کر غربا میں صدقہ وخیرات کریں۔
- کھانے تقسیم کریں۔
- خاص کر کے سادات و مشائخ اور اپنے متعلقہ امام وخطیب کو نقدی یا کتاب وغیرہ کی صورت میں تحائف پیش کریں۔
- یونہی اپنے قریبی کسی سنی مدرسے کے طلباء و اساتذہ کو تحائف و معاونت پیش کریں۔ بلکہ یہ لوگ سب سے زیادہ مستحق ہیں۔
- میلاد شریف اور سیرت طیبہ پر مشتمل سنی محقق علماء کا لٹریچر تقسیم کریں۔
- انتہائی مہذب، باوقار اور عاجزی و انکساری سے جلوس میں شرکت کریں۔
- سراپائے ادب و احترام سے چلتے ہوئے درود وسلام کی کثرت اور نعت

پاک کا ورد کریں۔

- ممکن ہو تو سر پہ عمامہ وغیرہ سجائیں اور ہاتھ میں جھنڈا تھامے ہوئے ہوں۔
- ایسے نعرے لگائیں جائیں جو بامقصد اور دین ومسلک کے ترجمان ہوں۔
- نظم ونسق کے ساتھ راستے کی ایک طرف ہو کر چلیں تاکہ مسافروں کو گزرنے میں دشواری کا سامنا نہ ہو۔
- فرائض و واجبات کی پابندی کا خاص التزام کیا جائے۔ جیسے بروقت باجماعت نماز کی ادائیگی۔
- دوران جلوس سپیکر وغیرہ میں ایسی نعتیں چلائیں جو معیاری ہوں اور کسی مستند شاعر کی لکھی ہوئی ہوں۔
- قیادت کے لئے علماء ومشائخ کو صف اوّل میں جگہ دیں۔

وہ خرافات جن سے بچنا لازم ہے:

دورانِ جلوس درج ذیل خرافات وممنوع حرکات سے خود بھی بچیں اور اپنے احباب کو بھی بچانے کی کوشش کریں:

- بھنگڑا ڈالنا۔
- ہلڑ بازی کرنا۔
- میوزک چلانا۔
- مکان وغیرہ کی چھت سے لنگر یا جوس وغیرہ پھینکنا۔
- ڈھول اور بینڈ باجا وغیرہ بجانا۔
- عورتوں کا شریک ہونا۔

علماء و ائمہ کرام سے دردمندانہ اپیل:

علماء و خطباء وغیرہ مبلغین سے درد دل کے ساتھ اپیل کی جاتی ہے کہ خدارا آگے آیئے اور اس مسئلہ میں بھی امت کی مزید رہنمائی فرمائیں۔ بلاشبہ آپ میں سے ہر ایک کا ایک وسیع حلقہ احباب ہے۔ جو نہ صرف آپ سے محبت کرتا ہے بلکہ آپ کے حکم کی تعمیل بھی اپنی سعادت مندی جانتا ہیں۔

آپ میں سے ہر ایک اپنے اپنے مقامی یا علاقائی جلوس کی قیادت بھی فرماتا ہوگا۔ اس لئے آپ تمام وارثان ممبر و محراب کی ذمہ داری بنتی ہے کہ جب میلاد پاک کے فضائل و برکات بیان کریں تو ساتھ ساتھ یہ مسائل و لوازمات بھی بیان کریں اور معدودے جہلاء کی طرف سے آئے روز اس نورانی و عمل خیر میں پیدا کی جانے والی خرافات و ممنوعات کی بھی تردید کریں۔ تاکہ جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحیح معنوں میں برکات حاصل کی جاسکیں اور بدعات شنیہ و خرافات کا سد باب کیا جا سکے۔ شرکاء جلوس میں سے کوئی ان کا مرتکب ہو کر گناہ میں مبتلا نہ ہو اور نہ ہی اغیار کو اس مقدس معمول پر انگلیاں اٹھانے کا موقع مل سکے۔

جس کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اپنے خطبات خاص کر کے خطبہ جمعہ میں ان مسائل کو بالتفصیل بیان فرمائیں اور اگر ہو سکے تو اپنے حلقہ احباب میں اس عنوان پہ مشتمل کسی مستند عالم کی کتاب یا رسالہ وغیرہ تقسیم فرما دیں۔ ان شاء اللہ العزیز آپ اس کے بہترین اور دور رَس اثرات دیکھیں گے۔

خیر اندیش

ابو السعید سجاد علی فیضی

۲۹ صفر المظفر ۱۴۴۳ھ،

بمطابق ۱۶ اکتوبر ۲۰۲۱ء بروز بدھ

مصنف کی دیگر کتب

الحج القاطعہ فی رد البراہین الواضحہ معروف بہ منکرین ________ (مطبوعہ)
بعد از نماز جنازہ کا رد بلیغ
سراپائے مصطفیٰ از کلام رضا ________ (مطبوعہ)
امیر کا ذباں مرزائے قادیاں ________ (مطبوعہ)
مسلمانوں اور مرزائیوں میں فرق ________ (مطبوعہ)
صنعتِ تجنیس اور اعلیٰ حضرت کی قادر الکلامی ________ (مطبوعہ)
آیت ختم نبوت و ردّ مرزائیت ________ (مطبوعہ)
علامہ اقبال و ردِ مرزائیت ________ (مطبوعہ)
فیض بخشش (نعتیہ دیوان) ________ (زیر طبع)
الفرقان فی رد فتنہ قادیان (مجلد) ________ (غیر مطبوعہ)
معیارِ نبوت و ردِ مرزائیت ________ (غیر مطبوعہ)
حقانیت اہلسنّت ________ (غیر مطبوعہ)
صحابیات رسول کی علمی وفقہی خدمات ________ (غیر مطبوعہ)
فیض نور اردو ترجمہ درِ منثور (تاریخ مدینہ) ________ (غیر مطبوعہ)
شرفِ صحابیت اردو ترجمہ تحقیق منیف الرتبہ ________ (غیر مطبوعہ)
البیان المقبول فی نسب الرسول ________ (غیر مطبوعہ)
الدقائق فی الحدائق معروف بہ "حدائق بخشش بحرِ بلاغت" ________ (غیر مطبوعہ)
مقالاتِ عالیہ در مدح امیر معاویہ ________ (غیر مطبوعہ)
تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنتی ہیں ________ (غیر مطبوعہ)
بسم اللہ شریف کی تفسیر ________ (غیر مطبوعہ)
مقالاتِ فیضیہ ________ (غیر مطبوعہ)